سورہ نمبر
(۵۴)

سُوْرَۃُ الْقَمَرِ

مع کنز الایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الْقَمَرِ

سورة القمر مكية وهي خمس و	بسم الله الرحمن الرحيم	خمسون اية وثلث ركوعات
سورۂ قمر مکی ہے	(اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۲۲)	اور اس میں پچپن ۵۵ آیتیں اور تین رکوع ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ

پاس آئی قیامت ف۲۳ اور شق ہو گیا چاند ف۲۴ اور اگر دیکھیں ف۲۵ کوئی نشانی تو منہ پھیرتے ف۲۶

ف۲۲ سورہ قمر مکیہ ہے سوائے آیت سیھزم الجمع کے اس میں تین ۳ رکوع پچپن ۵۵ آیتیں اور تین سو بیالیس ۳۴۲ کلمے اور ایک ہزار چار سو تئیس ۱۴۲۳ حرف ہیں ف۲۳ اسکے نزدیک ہونے کی نشانی ظاہر ہوئی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزہ سے ف۲۴ دو پارہ ہو کر شق القمر جس کا اس آیت میں بیان ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات باہرہ میں سے ہے اہل مکہ نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک معجزہ کی درخواست کی تھی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چاند شق کرکے دکھایا چاند کے دو حصے ہو گئے اور ایک حصہ دوسرے سے جدا ہو گیا اور فرمایا کہ گواہ رہو قریش نے کہا محمد (مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے جادو سے ہماری نظر بندی کردی ہے اس پر انہیں کی جماعت کے لوگوں نے کہا کہ اگر یہ نظر بندی ہے تو باہر کہیں بھی کسی کو چاند کے دو حصے نظر نہ آئے ہونگے اب جو قافلے آنے والے ہیں ان کی جستجو رکھو اور مسافروں سے دریافت کرو اگر دوسرے مقامات سے بھی چاند شق ہونا دیکھا گیا ہے تو بے شک معجزہ ہے چنانچہ سفر سے آنے والوں سے دریافت کیا انھوں نے بیان کیا کہ ہم نے دیکھا کہ اس روز چاند کے دو حصے ہو گئے تھے مشرکین کو انکار کی گنجائش نہ رہی اور وہ جاہلانہ طور پر جادو ہی جادو کہتے رہے صحاح کی احادیث کثیرہ میں اس معجزہ عظیمہ کا بیان ہے اور خبر اس درجہ شہرت کو پہونچ گئی ہے کہ اس کا انکار کرنا عقل و انصاف سے دشمنی اور بے دینی ہے ف۲۵ اہل مکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صدق و نبوت پر دلالت کرنے والی ف۲۶ اس کی تصدیق اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے سے

السجدة ۱۲ ع ۳ ۳

يَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ

اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے چلا آتا ۔ اور انہوں نے جھٹلایا ف۱ اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے ف۲ اور ہر کام

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ

قرار پاچکا ہے ف۳ اور بیشک انکے پاس وہ خبریں آئیں ف۴ جن میں کافی روک تھی ف۵ انتہا کو پہنچی ہوئی حکمت

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ

پھر کیا کام دیں ڈر سنانے والے ۔ تو تم اُن سے منہ پھیر لو ف۶ جسدن بلانیوالا ف۷ ایک سخت بے پہچانی بات کیطرف

نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

بلائیگا ف۸ نیچی آنکھیں کیے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی ہیں پھیلی ہوئی

مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

ف۹ بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے ف۱۰ کافر کہیں گے یہ دن سخت ہے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾

ان سے ف۱۱ پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تو ہمارے بندہ ف۱۲ کو جھوٹا بتایا اور بولے وہ مجنون ہے اور اسے جھڑکا ف۱۳

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو میرا بدلا لے ۔ تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے زور کے بہتے

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ

پانی سے ف۱۴ اور زمین چشمے کرکے بہادی ف۱۵ تو دونوں پانی ف۱۶ مل گئے اس مقدار پر جو مقدر تھی

قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً

ف۱۷ اور ہم نے نوح کو سوار کیا ف۱۸ تختوں اور کیلوں والی پر کہ ہماری نگاہ کے روبرو بہتی ف۱۹ اسکے صلہ میں

لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ

ف۲۰ جسکے ساتھ کفر کیا گیا تھا اور ہم نے اُسے ف۲۱ نشانی چھوڑا تو ہے کوئی دھیان کرنے والا ف۲۲ تو کیسا ہوا

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

میرا عذاب اور میری دھمکیاں اور بیشک ہم نے قرآن یاد کرنیکے لیے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا ف۲۳

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

عاد نے جھٹلایا ف۲۴ تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرے ڈر دلانیکے فرمان ف۲۵ بے شک ہم نے ان پر

وقف لازم

منزل ۷

ف۱ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور ان معجزات کو جو اپنی آنکھوں سے دیکھے

ف۲ ان اباطیل کے جو شیطان نے ان کے دلنشیں کیں تھیں کہ اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات کی تصدیق کی تو ان کی سرداری تمام عالم میں مسلم ہو جائیگی اور قریش کی کچھ بھی عزت و قدر باقی نہ رہے گی

ف۳ وہ اپنے وقت پر ہونے ہی والا ہے کوئی اس کو روکنے والا نہیں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دین غالب ہو کر رہے گا

ف۴ پچھلی امتوں کی جو اپنے رسولوں کی تکذیب کرنے کے سبب ہلاک کیے گئے

ف۵ کفر و تکذیب سے اور انتہا درجہ کی نصیحت

ف۶ کیونکہ وہ نصیحت و انذار سے پند پذیر ہونے والے نہیں (وکان ھذا قبل الامر بالقتال ثم نسخ)

ف۷ یعنی حضرت اسرافیل علیہ السلام صخرہ بیت المقدس پر کھڑے ہو کر

ف۸ جسکی مثل سختی کبھی نہ دیکھی ہوگی اور وہ ہول قیامت و حساب ہے

ف۹ ہر طرف خوف سے حیران نہیں جانتے کہاں جائیں

ف۱۰ یعنی حضرت اسرافیل علیہ السلام کی آواز کیطرف

ف۱۱ یعنی قریش سے

ف۱۲ نوح علیہ السلام

ف۱۳ اور دھمکایا کہ اگر تم اپنے پند و نصیحت اور وعظ و دعوت سے باز نہ آئے تو ہم تمھیں قتل کر دیں گے سنگسار کر ڈالیں گے

ف۱۴ جو چالیس روز تک نہ تھما

ف۱۵ یعنی زمین سے اسقدر پانی نکلا کہ تمام زمین مثل چشموں کے ہوگئی

ف۱۶ آسمان سے برسنے والے اور زمین سے ابلنے والے

ف۱۷ اور لوح محفوظ میں مکتوب تھی کہ طوفان اس حد تک پہونچے گا

ف۱۸ یعنی کشتی

ف۱۹ ہماری حفاظت میں

ف۲۰ یعنی حضرت نوح علیہ السلام کے

ف۲۱ یعنی اس واقعہ کو کہ کفار غرق کرکے ہلاک کر دیے گئے اور حضرت نوح علیہ السلام کو نجات دی گئی اور بعض مفسرین کے نزدیک ترکنھا کی ضمیر کشتی کی طرف رجوع کرتی ہے قتادہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کشتی کو سرزمین جزیرہ میں اور بعض کے نزدیک جودی پہاڑ پر مدتوں باقی رکھا یہانتک کہ ہماری امت کے پہلے لوگوں نے اسکو دیکھا

ف۲۲ جو پند پذیر ہو اور عبرت حاصل کرے

ف۲۳ اس آیت میں قرآن کریم کی تعلیم و تعلم اور اسکے ساتھ اشتغال رکھنے اور اسکو حفظ کرنے کی ترغیب ہے اور یہ بھی مستفاد ہوتا ہے کہ قرآن یاد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد ہوتی ہے اور اس کا حفظ سہل و آسان فرمادینے ہی کا ثمرہ ہے کہ بچے تک اسکو یاد کر لیتے ہیں سوائے اس کے کوئی مذہبی کتاب ایسی نہیں ہے جو یاد کیجاتی ہو اور سہولت سے یاد ہو جاتی ہو ف۲۴ اپنے نبی حضرت ہود علیہ السلام کو اسپر وہ مبتلائے عذاب کئے گئے ف۲۵ جو نزول عذاب سے پہلے آچکے تھے

رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ

ایک سخت آندھی بھیجی ف۱ ایسے دن میں جسکی نحوست اپنر ہمیشہ کیلیے رہی ف۲ لوگوں کو یوں دے مارتی تھی کہ گویا وہ

أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے ڈُنڈ ہیں ع۱ تو کیسا ہوا میرا عذاب اور ڈر کے فرمان اور بیشک ہم نے آسان کیا

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ف۳

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

تو بولے کیا ہم اپنے میں کے ایک آدمی کی تابعداری کریں ف۴ جب تو ہم ضرور گمراہ اور دیوانے ہیں ف۵

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ

کیا ہم سب میں سے اسپر ف۶ ذکر اُتارا گیا ف۷ بلکہ یہ سخت جھوٹا اترونا ہے ع۲ ف۸ بہت جلد کل

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

جان جائینگے ف۹ کون تھا بڑا جھوٹا اترونا ع۳ ہم ناقہ بھیجنے والے ہیں ان کی جانچ کو ف۱۰ تو اے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ

صالح تو راہ دیکھ ف۱۱ اور صبر کر ف۱۲ اور اُنھیں خبر دیدے کہ پانی ان میں حصوں سے ہے ف۱۳ ہر حصہ پر

شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ

وہ حاضر ہو جسکی باری ہے ف۱۴ تو اُنھوں نے اپنے ساتھی کو ف۱۵ پکارا تو اس نے ف۱۶ لیکر اسکی کونچیں کاٹ دیں ف۱۷

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور ڈر کے فرمان ف۱۸ بے شک ہم نے اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی ف۱۹

فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

جبھی وہ ہو گئے جیسے گھیرا بنانے والے کی بچی ہوئی گھاس سوکھی روندی ہوئی ف۲۰ اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کیلیے تو ہے کوئی

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

یاد کرنے والا لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا بے شک ہم نے اُن پر ف۲۱

حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا كَذَٰلِكَ

پتھراؤ بھیجا ف۲۲ سوائے لوط کے گھر والوں کے ف۲۳ ہم نے اُنھیں پچھلے پہر ف۲۴ بچا لیا اپنے پاس کی نعمت فرما کر ہم یونہی صلہ دیتے ہیں

ع ۲۲ / ۸

منزل ۷

ف۱ بہت تیز چلنے والی نہایت ٹھنڈی سخت سناٹے والی

ف۲ حتی کہ ان میں کوئی نہ بچا سب ہلاک ہو گئے اور وہ دن مہینہ کا پچھلا بدھ تھا

ف۳ اپنے نبی حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت کا انکار کرکے اور انپر ایمان نہ لاکر

ف۴ یعنی ہم بہت سے ہو کر ایک آدمی کے تابع ہو جائیں ہم ایسا نہ کرینگے کیونکہ اگر ایسا کریں

ف۵ یہ اُنھوں نے حضرت صالح علیہ السلام کا کلام لوٹایا آپ نے ان سے فرمایا تھا کہ اگر تم نے میرا اتباع نہ کیا تو تم گمراہ و بے عقل ہو

ف۶ یعنی حضرت صالح علیہ السلام پر

ف۷ وحی نازل کی گئی اور کوئی ہم میں اس قابل ہی نہ تھا

ف۸ کہ نبوت کا دعوی کرکے بڑا بننا چاہتا ہے اللہ تعالی فرماتا ہے

ف۹ جب عذاب میں مبتلا کیے جائینگے

ف۱۰ یہ اسپر فرمایا گیا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے آپ سے کہا تھا کہ آپ پتھر سے ایک ناقہ نکال دیجیے آپ نے انکے ایمان کی شرط کرکے یہ بات منظور کر لی تھی چنانچہ اللہ تعالی نے ناقہ بھیجنے کا وعدہ فرمایا اور حضرت صالح علیہ السلام کو ارشاد کیا

ف۱۱ کہ وہ کیا کرتے ہیں اور انکے ساتھ کیا کیا جاتا ہے

ف۱۲ ان کی ایذا پر

ف۱۳ ایک دن انکا ایک دن ناقہ کا

ف۱۴ جو دن ناقہ کا ہے اس دن ناقہ حاضر ہو اور جو دن قوم کا ہے اس دن قوم پانی پر حاضر ہو

ف۱۵ یعنی قُدار بن سالف کو ناقہ کے قتل کرنیکے لیے

ف۱۶ تیز تلوار

ف۱۷ اور اس کو قتل کر ڈالا

ف۱۸ جو نزول عذاب سے پہلے میری طرف سے آئے تھے اور اپنے موقع پر واقع ہوئے

ف۱۹ یعنی فرشتہ کی ہولناک آواز

ف۲۰ یعنی جسطرح چرواہے جنگل میں اپنی بکریوں کی حفاظت کیلیے گھاس کانٹوں کا احاطہ بنا لیتے ہیں اس میں سے کچھ گھاس بچی رہجاتی ہے اور وہ جانوروں کے پاؤں میں روند کر ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے یہ حالت ان کی ہو گئی

ف۲۱ اس تکذیب کی سزا میں

ف۲۲ یعنی انپر چھوٹے چھوٹے سنگریزے برسائے

ف۲۳ یعنی حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی دونوں صاحبزادیاں اس عذاب سے محفوظ رہیں ف۲۴ یعنی صبح ہونے سے پہلے

ع۱ ڈنڈ، ٹھونٹ ع۲ اترونا، اترانے والا ع۳ اترونا، اترانے والا

نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اسے جو شکر کرے ف۱ اور بیشک اس نے ف۲ اُنھیں ہماری گرفت سے ف۳ ڈرایا تو اُنھوں نے ڈر کے فرمانوں میں

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

شک کیا ف۴ اُنھوں نے اُسے اس کے مہمانوں سے پھسلانا چاہا ف۵ تو ہم نے اُن کی آنکھیں میٹ دیں ف۶ فرمایا چکھو میرا

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

عذاب اور ڈر کے فرمان ف۷ اور بے شک صبح تڑکے اُن پر ٹھہرنے والا عذاب آیا ف۸

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

تو چکھو میرا عذاب اور ڈر کے فرمان اور بے شک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی یاد

مُدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

کرنے والا اور بیشک فرعون والوں کے پاس رسول آئے ف۹ اُنھوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں ف۱۰

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَٰئِكُمْ

تو ہم نے ان پر ف۱۱ گرفت کی جو ایک عزت والے اور عظیم قدرت والے کی شان تھی کیا ف۱۲ تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں ف۱۳ یا کتابوں میں

أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

تمہاری چھٹی لکھی ہوئی ہے ف۱۴ یا یہ کہتے ہیں ف۱۵ کہ ہم سب مل کر بدلا لے لیں گے ف۱۶

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

اب بھگائی جاتی ہے یہ جماعت ف۱۷ اور پیٹھیں پھیر دیں گے ف۱۸ بلکہ ان کا وعدہ قیامت پر ہے ف۱۹

وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

اور قیامت نہایت کڑی اور سخت کڑوی ف۲۰ بے شک مجرم گمراہ اور دیوانے ہیں ف۲۱

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس دن آگ میں اپنے مونہوں پر گھسیٹے جائیں گے اور فرمایا جائے گا چکھو دوزخ کی آنچ

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَ

بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی ف۲۲ اور ہمارا کام تو ایک بات کی بات ہے جیسے پلک مارنا ف۲۳ اور

لَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ

بیشک ہم نے تمہاری وضع کے ف۲۴ ہلاک کر دیے تو ہے کوئی دھیان کرنے والا ف۲۵ اور اُنھوں نے جو کچھ کیا سب

ف۱ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اور شکر گزار وہ ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی اطاعت کرے
ف۲ یعنی حضرت لوط علیہ السلام نے ف۳ ہمارے عذاب سے ف۴ اور ان کی تصدیق نہ کی ف۵ اور حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ ہمارے اور اپنے مہمانوں کے درمیان دخیل نہ ہوں اُنھیں ہمارے حوالہ کر دیں اور یہ اُنھوں نے نیت فاسد اور خبیث ارادہ سے کہا تھا اور مہمان فرشتے تھے اُنھوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ انھیں چھوڑ دیجیے گھر میں آنے دیجیے جبھی وہ گھر میں آئے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے ایک دستک دی ف۶ فوراً وہ اندھے ہو گئے اور آنکھیں ایسی ناپید ہو گئیں کہ نشان بھی باقی نہ رہا چہرے سپاٹ ہو گئے حیرت زدہ مارے مارے پھرتے تھے دروازہ ہاتھ نہ آتا تھا حضرت لوط علیہ السلام نے اُنھیں دروازہ سے باہر کیا ف۷ جو تھیں حضرت لوط علیہ السلام نے سنائے تھے ف۸ جو عذاب آخرت تک باقی رہیگا ف۹ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام تو فرعونی ایمان نہ لائے ف۱۰ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھیں ف۱۱ عذاب کے ساتھ ف۱۲ اے اہل مکہ ف۱۳ یعنی ان قوموں سے زیادہ قوی اور توانا ہیں یا کفر و عناد میں کچھ ان سے کم ہیں ف۱۴ کہ تمہارے کفر کی گرفت نہ ہو گی اور تم عذاب الٰہی سے امن میں رہو گے ف۱۵ کفار مکہ ف۱۶ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ف۱۷ کفار مکہ کی ف۱۸ اور اس طرح بھاگیں گے کہ ایک بھی قائم نہ رہے گا **شان نزول** روز بدر جب ابو جہل نے کہا کہ ہم سب مل کر بدلا لے لیں گے یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زرہ پہن کر یہ آیت تلاوت فرمائی پھر ایسا ہی ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فتح ہوئی اور کفار کو ہزیمت ہوئی ف۱۹ یعنی اس عذاب کے بعد اُنھیں روز قیامت کے عذاب کا وعدہ ہے ف۲۰ دنیا کے عذاب سے اس کا عذاب بہت زیادہ شدید ف۲۱ نہ سمجھتے ہیں نہ راہ یاب ہوتے ہیں (تفسیر کبیر) ف۲۲ حسب اقتضائے حکمت **شانِ نزول** یہ آیت قدریوں کے رد میں نازل ہوئی جو قدرت الٰہی کے منکر ہیں اور حوادث کو کواکب وغیرہ کی طرف منسوب کرتے ہیں **مسائل** احادیث میں اُنھیں اس اُمت کا مجوس فرمایا گیا اور ان کے پاس بیٹھنے اور ان کے ساتھ کلام شروع کرنے اور وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کرنے اور مر جائیں تو ان کے جنازے میں شریک ہونے کی ممانعت فرمائی گئی اور اُنھیں دجال کا ساتھی فرمایا گیا وہ بدترین خلق ہیں ف۲۳ جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ ہو وہ حکم کے ساتھ ہی ہو جاتی ہے ف۲۴ کفار پہلی اُمتوں کے ف۲۵ جو عبرت حاصل کریں اور پند پذیر ہوں۔

ع ۲ ۱۸ ۹

منزل ۷

وقف غفران

فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِي جَنّٰتٍ

کتابوں میں ہے ف۱ اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ف۲ بے شک پرہیزگار باغوں

وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

اور نہر میں ہیں سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور ف۳

ع ۳ ۱۵ ۱۰

ف۱ یعنی بندوں کے تمام افعال حافظ اعمال فرشتوں کے نوشتوں میں ہیں ف۲ لوح محفوظ میں ف۳ یعنی اس کی بارگاہ کے مقرب ہیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جو الٓمّٓ تنزیل، یٰسٓ، اقتربت الساعة اور تبارك الذی بیدہ الملك پڑھے گا یہ اس کے لیے نور ہوں گی اور شیطان وشرک سے بچاؤ کا سامان بھی اور قیامت کے دن اس کے درجات بلند ہوں گے۔ (در منثورص :۱۳۲، ج:۶، دیلمی)

حضرت اسحٰق بن عبداللہ بن ابوفردہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو ہر دوسری رات کو اقتربت الساعة وانشق القمر پڑھے گا وہ قیامت کے دن اس عالم میں اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند (چمکتا) ہوگا۔ (ایضا ابن ضریس)

حضرت معن نے ایک ہمدانی شیخ سے روایت کی ہے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جوایک رات کے ناغے کے ساتھ اپنے مرنے تک اقتربت الساعة پڑھے گا وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح (چمکتا) ہوگا۔ (ایضا ابن ضریس)

#(&%#0 2*.!&'&+1$ -&3,&")/